

مستقبل کے موجدین کی پیشکش

اینڈز سے ذوینیکی

اسٹین فورڈ کے طلباء، طبی
تکنالوجی کے میدان میں
نو بہ نو ایجادات کر رہے ہیں۔

ماہر مصنوعات ذیل آئن میں فیلوشپ کی تکمیل ہی کر رہے تھے
کہ ان کے ذہن میں یہ خیال کو نہدا کر اُنھیں ایک کمپنی قائم کرنی چاہیے
جس کے لیے زندگی میں اس سے بہتر موقع نصیب نہ ہوگا۔ ان کے گوش
ذہن میں ایک طبی آئے کا تصور انگڑائی لے رہا تھا لیکن جس کے خدوخال
ابھی واضح نہ ہوئے تھے۔ تاہم انہوں نے حرکت قلب کی تکمیل کرنے
والے ایک آئے کی تکمیل اور اسے فروخت کرنے کے لیے آئی روم

تکنالوجیز کو بروئے کار لانے کی ابتدا کر دی۔

کلی فورنیا میں واقع آئی روم تکنالوجیز، جسی آلات بنانے والی ان فرموں
میں سے ایک ہے جنہیں اسٹین فورڈ یونیورسٹی با یو ذیل آئن اتوینشن پروگرام کے
فالٹین نے قائم کیا ہے اور جو یہ سکھاتی ہے کہ تکنالوجیوں کی ایجادو اخراج
کس طرح کی جائے، اُنھیں کس طرح استعمال کیا جائے اور پھر ان اُنھیں کس
طرح بازار میں لایا جائے۔ اس پروگرام کے تحت جو ایجادات ہوئی ہیں ان میں
چند مصنوعات اپنائی قابل ذکر ہیں خلاً قلب سے متعلق اُنہیں عمل میں
استعمال ہونے والا استصاری قاساطیر (ویزو الائزین کی تھیڈر)، مفرما تکوں
(بون میرو) نکالنے کے لیے ایک اٹھیف آک، اور دل پر چڑھائی جانے والی ایک
خصول ایپ جو عمل جراثت کے دوران دل کو پھیلنے سے بچاتی ہے۔

ماہر قلب اے
کمار جنہوں نے
آئی روم
تکنالوجیز کی
شوروعات کی۔



سنیدھ سنگھ پیٹر فرائٹکین اور
جینت کاروے اسٹین فورڈ یونیورسٹی
کی اشیاء کی معیار کی جانب کرنے والی
لیبارٹری میں۔

بیوڈائیز میڈیا نے بھی اس طبقہ توجہ مرکوز کی۔ چنانچہ
بیوڈائیز آف میکسیونز ناولڈ یوک بیوڈائیز بھلکی کیر بیلٹ
نے اشن فورڈ طرز پر خودا پنے پروگرام پر مشی کیے۔
اشن فورڈ بیوڈائیز سینک پر بیانات فرم کرنا نہیں
چاہتی۔ یہ دوسرے طکون کو ایجاد و اخراج کے
اپنے طریقے کار کی جیوی میں مدد کرنے کا
مشکوپ بنا رہی ہے۔ اس نے موئیزی، بیکسکو میں
واقع ایک سینکلکل بیوڈائیز کے طبقے کے لیے
چھوٹے پانے کا ایک پروگرام شروع کیا ہے،
اور حکومت ہند کے ساتھ ایک پارٹنرپ قائم کی
ہے تاکہ لکھ کے بھی سالوں کے بعد یہ تین اور کم
لاگت تکنالوژیاتی حل خلاص کرنے میں مجبوب
طریقوں کو بروئے کار لایا جاسکے۔

اشن فورڈ۔ اٹیلیا بیوڈائیز ان کا مقصد ہندوستان

میں بھی تکنالوژی کے موجودین کی ایک بیشتر تربیت دینا ہے۔ اس پروگرام
میں بھی اپنی معلومات کی بیوڈائیز ایسی معلومات تیار کیں جن کا صور
کام کرنے والی ہے اور اسے حکومت ہند کی وزارت برائے سائنس و تکنالوژی
پروگرام کا قطب ایجاد و اخراج کرنے کی وجہ سے اس کا نام کام کر رہا ہوتا۔

طبا پبلی پنڈ مادھل خلخالوں میں اگزارے ہیں اور اس دو ران طبی
ضروریات کی شاختہ کرنے کی کوششی کرتے ہیں۔ کم و بیش ۳۰۰۰
ماں معاوحت حاصل ہے۔ رفتہ کا صرف وقت ہندوستان میں اور صرف
کم معاوحت حاصل ہے۔ میں فورڈ میں گزرتا ہے۔ رفتہ کیم کے کرن کی حیثیت سے ایک سال
نیتاڑیاہ چور کار افراد کے ترک شدہ خیالات پر وچھ مرکوز کرتے ہوئے
ترتیبی عمل کو اگے بڑھاتے ہیں۔

کیوری ہارا کہتی ہیں کہ اُنھیں ایسے افراد کی خلاص ہوتی ہے جو "جودت
طبع" کے حال تو ہوتے ہیں لیکن اُنھیں بھی آلات کے بارے میں کوئی
خاص معلومات نہیں ہوتی ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ "بہم چاہئے ہیں کہ کان کا ذہن، بن
خلال سلیٹ کے مانند ہو" کیونکہ پروگرام کا اہل مقصود پرے عملی سلسلے کی
تعلیم دیا ہے۔ اس میں کسی نئے آئیں کی ضرورت کے احساس سے لے کر
اس کا ذہن بھی اس کے بقول شرکاء سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اپنے پروان
چھلے کے افکار و خیالات کو پیش کرنے کی بھی کوششی کر سکے۔
لیکن چونکہ اُنھیں کسی پیشہ کے بغیر بھی سرفراز حاصل ہو جاتی ہے،
اس لے چھڈاں ایسے ہوتے ہیں جن میں تین یا چار بخشش اور بھروسے اور بھروسے
تو بھس ایک یادو ڈیجیٹس ہی رجڑ ہو پاتی ہیں۔ جو لوگ اپنے بیوڈھوں
کی تجارتی تو ناگزیری سے استفادہ کرنا چاہتے ہیں ان کو بھی فورڈیا کی سکی کوں
ویلی میں واقع بیوڈائیز کے اور مرکوز و چھر کیش المدرسی سے رجوع
کرنا چاہیے۔ اس طرح اُنھیں ایسے ۳۰ سے زیادہ سرمایہ کاروں کے
لماں کو سے ملقات کے موقع حاصل ہوتے ہیں جو پروگرام سے
ہندوستانی شرکاء کو قلبی طریقوں سے ہمہ درکر کے ہم یوقت کرتے ہیں کہ
وایسٹر تھیکنات کو کمی جام پہنانے میں مالی معاوحت کرتے ہیں۔

کارکنیتی ہیں کہ انہوں نے دنیجہ سرمایہ داروں سے بات کرنے کا
بزرگی کا اور اُنھیں معلوم ہوا کہ اپنے تصور کو کمی جام پہنانے کے لیے
اُنھیں کس مہارت کی ضرورت لائق ہوگی۔ جب ان کی کیم کے رفتہ نے
گریجویشن کے بعد مختلف کیریوں کو پانے کا فیصلہ کیا تو انہوں نے تن بھی
میں بھی تکنالوژیاتی میدان میں ہونے والی غیر معمولی پیش رفت کے مساوی
ایک کمی شروع کر دی۔

متعدد رفاقت کارکنے کے ساتھ کام کرنا کارکنے کے لیے آنکھ کھول دینے والا
تجربہ ٹھابت ہوا جب وہ بھس تین سال کے تھے تو ان کے والدین بیکور
سے خلخل ہو کر امریکہ میں آبے چھے کر کر کتے ہیں۔ ان رفتہ کی میمت

ہو چکے گا۔ <http://biodesign.stanford.edu/bdn/india/>

فارمنیں کے ذریعے کی کپنیوں کے قیام کے سب امریکہ کی دیگر

ایڈز سے زیکھی امریکہ ڈاٹ گو کے اسٹاف ٹکار جیں۔

